سوال

(241) کیا دانستہ چھوڑے ہوئے روزے کا کفارہ ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء کہتے ہیں کہ وظیفۂ زوجیت کی وجہ سے رمضان کا روزہ ٹوٹنے کی صورت میں کفارہ واجب ہے لیکن رمضان کے روزے کے دوران دانستہ کھا پی لیا تو قضاء واجب ہے، کفارے کا ذکر اس صورت میں حدیث میں نہیں ملتا۔ کیا کفارہ واجب نہیں؟ (سائل : محمد علی شاہ، لاہور) ۳۱ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسئلہ ہذا میں اہل علم کا اختلاف ہے۔جمہور کا مسلک یہ ہے کہ اس میں کفارہ نہیں۔ ''نیل الاوطار'' میں ہے :

'وَقَالُوا : لَاکَفَّارَةَ اِلَّافِی الْجِمَاعِ ۔' (نیل الاوطار: ۲۵۵/۴)

''جمہورکہتے ہیں کفارہ صرف جماع میں ہے نہ کہ کھانے پینے میں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم : صفحہ: 239

محدث فتویٰ